

# لاہان

دینی و دنیوی آفات و مصائب اور مشکلات پر شیعوں  
سے حفاظت کیلئے قرآن و حدیث کی چالیس دعاؤں کا مجموعہ

ترجمہ  
صوفی عبدالرحمن صاحب

**PDFBOOKSFREE.PK**

بیت العلوم

۲۰۔ ناہنہ روڈ، پرائی انارکلی لاہور۔ فون: ۳۵۱۲۳۸۳

## ﴿جملہ حقوق محفوظ ہیں﴾

کتاب	:	راہ امن
مؤلف	:	الحاج صوفی عبدالرحمن صاحب
صحیح	:	قاری ابوالحسن اعظمی استاذ دارالعلوم دیوبند
باہتمام	:	محمد ناظم اشرف
ناشر	:	بیت العلوم ۲۰۶ روڈ، چوک پرانی انارکلی لاہور۔
		فون: ۷۳۵۲۲۸۳

## ﴿ملنے کے پتے﴾

ادارہ اسلامیات	:	۱۹۰ انارکلی لاہور
ادارہ اسلامیات	:	ارجن بلڈنگ، سوہن روڈ، چوک اردو بازار کراچی
دارالاشاعت	:	اردو بازار کراچی نمبر ۱
بیت القرآن	:	اردو بازار کراچی نمبر ۱
ادارۃ القرآن	:	چوک سیلہ گارڈن ایسٹ کراچی
ادارۃ الحارف	:	ڈاک خانہ دارالعلوم کورنگی کراچی نمبر ۱۳
مکتبہ دارالعلوم	:	جامعہ دارالعلوم کورنگی کراچی نمبر ۱۳
بیت الکتب	:	گلشن اقبال بلاک ۲ کراچی ۷۴
مکتبہ سید احمد شہید	:	الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## ایک ضروری گزارش!

معزز قارئین کرام! اس کتاب کو عام قاری کے مطالعہ، اُمتِ مسلمہ کی راہنمائی اور ثوابِ دارین کے خاطر پاکستان ورچوئل لائبریری پر شائع کر رہا ہوں۔ اگر آپ کو میری یہ کاوش پسند آئی ہے یا آپ کو اس کتاب کے مطالعے سے کوئی راہنمائی ملی ہے تو برائے مہربانی میرے اور میرے والدین کی بخشش کے لئے اللہ رب العزت سے دُعا ضرور کیجئے گا۔ شکریہ

طالب دُعا سعید خان



PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY

[www.pdfbooksfree.pk](http://www.pdfbooksfree.pk)

## فہرست

صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
	تقریحات	۱
۱۵	پیش لفظ	۲
۱۶	دین و دنیا کی بھلائی کے لیے	۳
۱۶	تمام بھلائیاں حاصل کرنا اور تمام برائیوں سے محفوظ رہنا	۴
۱۷	دین و دنیا کی بہبود	۵
۱۸	جب نماز پڑھ چکے تو اپنے سر پر داہنا ہاتھ رکھے اور یہ پڑھے غم و فکر دور کرنے کے لیے	۶
۱۸	اگر کوئی مصیبت پہنچے تو یہ کہے	۷
۱۹	کافروں کے ظلم سے نجات حاصل کرنے کے لیے دعا	۸
۲۱	جب دشمن طاقتور ہو	۹
۲۱	جب کسی دشمن سے خوف ہو یا کسی بلا و مصیبت کا خوف ہو وہ کثرت سے اس کو پڑھا کرے انشاء اللہ نجات ہوگی	۱۰



۲۲	بلا و مصیبت اور بیماری کے وقت پڑھا کرے انشاء اللہ نجات ہوگی	۱۱
۲۲	دشمنوں کے مقابلے کے لئے	۱۲
۲۳	مکرو فریب دینے والوں سے بچاؤ کے لئے	۱۳
۲۳	عافیت کے لئے	۱۴
۲۵	مراد حاصل ہونا، صبح و شام پڑھا کرے	۱۵
۲۵	حاکم کا مہربان ہونا	۱۶
۲۵	دہشت اور گھبراہٹ کے وقت	۱۷
۲۶	نظر بد لگ جانے کے وقت	۱۸
۲۷	شفاء کے لئے	۱۹
۲۷	دعا کا قبول ہونا	۲۰
۲۸	جس پر کوئی مصیبت آن پڑے یا آنے کا اندیشہ ہو تو یہ پڑھا کرے	۲۱
۲۹	اس دعاء میں اسم اعظم مخفی ہے جس مصیبت اور بلاء میں پڑھے گا انشاء اللہ فائدہ عظیم اٹھائے گا اور ہر حاجت پوری ہوگی	۲۲
۳۰	حاجت پوری کرنے کے لئے	۲۳
۳۱	حالت کی درستی کے لئے	۲۴

۳۱	کام کی آسانی کے لئے	۲۵
۳۲	کوئی ظالم مسلط ہو	۲۶
۳۳	کسی بھی رنج و غم یا دکھ بیماری میں گرفتار ہونے کے وقت کثرت سے یہ پڑھا کرے	۲۷
۳۴	جب کوئی طبیعت کے خلاف بات پیش آئے تو یہ کہے	۲۸
۳۴	اگر کوئی کام دشواری میں پڑ جائے تو یہ پڑھے	۲۹
۳۵	غم اور فکر سے پناہ	۳۰
۳۵	ناگہانی برائی سے پناہ	۳۱
۳۶	کامل توکل	۳۲
۳۸	نعمت کے چھن جانے اور امن کے پلٹ جانے سے پناہ	۳۳
۳۸	لوگوں سے مستثنیٰ	۳۴
۳۹	ظالم کافروں کے لیے بددعا	۳۵
۴۱	فتنے اور نساد سے بچاؤ کے لئے	۳۶
۴۳	جو اس درود تجنینا کا ورد کرے سب بلاؤں سے محفوظ رہے	۳۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## تقریظ

از حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب قدس سرہ

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

عزیز محترم جناب صوفی عبدالرحمن صاحب سلمہ نے  
چالیس دعاؤں کا یہ مجموعہ مرتب فرمایا ہے۔ اول تو چالیس  
احادیث محفوظ کرنے پر ہی احادیث میں بشارتیں دی گئی ہیں۔  
اور جب کہ دعائیں وقت کے تقاضے کے مطابق بھی ہوں تو یہ  
بشارات اور بھی زیادہ اضعاف و مضاعف ہو جاتی ہیں۔ اس  
وقت اس ملک کے مسلمان جن دینی و دنیوی آفات و مصائب  
سے گزر رہے ہیں۔ واقعہ یہ ہے کہ یہ دعائیں ان کا تیر بہدف

علاج ہیں۔

کیا اچھا ہوتا کہ مسلمان ان دعاؤں کا پابندی سے  
 ورد رکھیں اور ترجمہ بھی پڑھتے رہیں۔ امید ہے کہ ان دعاؤں  
 کی برکت سے ان کی ہزاروں مشکلات آسان ہوں گی اور  
 منجانب اللہ مدد آئے گی۔ حق تعالیٰ مولف ممدوح کو جزائے  
 خیر عطا فرمائے جنہوں نے اس سنت حسنہ کی طرف مسلمانوں کو  
 متوجہ فرمایا ہے، اور قوم کو ان دعاؤں سے فائدہ اٹھانے کی  
 توفیق بخشے۔ (آمین)۔

محمد طیب، رئیس جامعہ دارالعلوم دیوبند

۲۸ ربیع الاول ۱۳۹۹ھ



## تقریظ

از حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی دامت برکاتہم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دعاء کو مومن کا ہتھیار اور مغز بتایا گیا ہے۔ دوسرے الفاظ میں ہم اس کو "شاہ کلید" بھی کہہ سکتے ہیں جس سے ہر قفل کھل جاتا ہے، دعا کا اصل مفہوم اور لب لباب یہ ہے کہ سب سے کٹ کر اور سب کے سہارے چھوڑ کر اللہ تعالیٰ سے لو لگائی جائے اور براہ راست اسی سے مانگا جائے اور پورے یقین اور اعتماد سے مانگا جائے۔ یہ وہ در عالی ہے جس کے شاہ و گدا اور آقا و غلام سب یکساں طریقہ پر محتاج ہیں۔

اس بات کو ہم اس حکایت سے بخوبی سمجھ سکتے ہیں

کہ ایک بادشاہ نے ایک مرتبہ کسی خوشی کے موقعہ پر اعلان کر دیا کہ محل میں جو غلام جس چیز پر ہاتھ رکھ دے گا وہ اس کی ہو جائے گی۔ غلاموں کی بن آئی اور جس کو جو چیز پسند تھی اس نے اس پر ہاتھ رکھ دیا اور بادشاہ کے مطابق وہ چیز اس کی ہو گئی۔ ایک غلام بہت سمجھدار تھا وہ کھڑا یہ تماشا دیکھتا رہا۔ بادشاہ نے حیرت سے اس کو دیکھا اور کہا کہ تم کیوں الگ کھڑے ہو؟ اس نے کہا حضور نے فرمایا تھا کہ جس چیز پر ہاتھ رکھ دے وہ اس کی ہو جائے گی۔ میں ایسی چیز پر ہاتھ کیوں نہ رکھ دوں جس کے بعد ساری چیزیں میری ملک میں ہو جائیں گی یہ کہہ کر اپنا ہاتھ بادشاہ پر رکھ دیا۔ اس واقعہ سے ہم کو یہ سبق ملتا ہے کہ بندہ اگر ایک خدا کا ہو رہے اور اپنی ہر پریشانی اور مشکل میں اس کی طرف رجوع کرے اور اس کے وعدہ پر پورا یقین رکھتے

ہوئے اس سے مانگے تو یہ سمجھنا چاہئے کہ اس کو دین و دنیا کی ساری دولت اور سعادت حاصل ہوگئی۔

دعاؤں کا یہ قیمتی مجموعہ دراصل اسی مقصد سے مرتب کیا گیا ہے اور اس میں خاص طور سے ان دعاؤں کا انتخاب کیا گیا ہے جس میں مختلف پریشانیوں اور مشکلات سے اللہ تعالیٰ کی پناہ اور حفاظت طلب کی گئی ہے۔

محترمی صوفی عبدالرحمن صاحب کو جو اس مجموعہ کے مرتب ہیں دعا و عبادت سے خاص مناسبت ہے، اس لئے انہوں نے جو کچھ لکھا ہے خلوص، تجربہ اور فہم کی بنیاد پر لکھا ہے اور اس وجہ سے اس رسالہ کی اہمیت اور تاثیر دو چند ہوگئی ہے۔ امید ہے کہ اہل طلب اور ضرورتمند حضرات کو اس میں اپنے زخم کا مرہم اور درد کا درماں ملے گا اور یہ دعائیں ان کی روح کی

غذا اور قلب کی شفا کا ذریعہ ثابت ہوں گی۔

فقط ابوالحسن علی ندوی

دائرہ شاہ علم اللہ، رائے بریلی

۱۹ ربیع الثانی ۱۳۹۹ھ

## تقریظ

از حضرت مولانا عبدالخلیم صاحب جو نپوری دامت برکاتہم

بم اللہ الرحمن الرحیم

اما بعد! ظاہر ہے کہ بندہ سراپا احتیاج ہے اور

حاجت رواصرف اللہ جل شانہ کی ذات ہے اس لیے بندے کو

اپنی حاجتیں اپنے مولیٰ کے سامنے پیش کرنا ضروری ہے قرآن

وحدیث میں جو دعائیں منقول ہیں ان کے قبول ہونے کی

زیادہ توقع ہے۔

دعاؤں کا مجموعہ "راہ امن" مرتبہ جناب صوفی

عبدالرحمن صاحب مدظلہ (مجاز بیعت حضرت مولانا قاری محمد

طیب صاحب دامت برکاتہم) قرآنی اور ماثورہ دعاؤں کا اچھا

انتخاب ہے، انسان کو جب کوئی مشکل پیش آتی ہے تو اس کے



حل کرنے کے لیے مختلف طریقے اختیار کرتا ہے مگر ہر طریقہ میں ناکامی کا خطرہ ہے۔ بجز دعاء کے، کہ دعا کا راستہ پر امن راستہ ہے۔ اس میں کوئی خطرہ نہیں، اس لئے اس مجموعہ کا نام "راہ امن" حقیقت پر مبنی ہے۔

امید ہے کہ اس مجموعہ سے مسلمانوں کو بے حد فائدہ پہنچے گا۔ صوفی صاحب مدظلہ کی یہ تالیف بھی ایک صدقہ جاریہ ہے، اللہ جل شانہ شرف قبول سے نوازیں۔ اور مسلمانوں کو اس سے نفع اٹھانے کی توفیق بخشیں۔ (آمین)

ناکارہ عبدالخلیم جو پوری

(وارد حال بمبئی) ۲۲ رجب ۹۹ھ

## پیش لفظ

اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء اور صلوٰۃ و سلام کے بعد اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ راہ امن کی پہلی قسط سے لوگوں کو بے حساب فائدہ ہوا اور ابھی فی الحال دوسری قسط شائع ہو رہی ہے۔

افراد اور اجتماعی خوف اور تکلیف و مصیبت کے وقت ہر موقع پر اللہ رب العالمین سے حاجت طلب کرنے کے سلسلے میں قرآن و حدیث سے ماخوذ چالیس دعائیں ہیں بعض ترمیمات کے ساتھ اس رسالہ میں جمع کی ہیں جو "راہ امن" کے نام سے موسوم ہیں۔ جس پر عمل کر کے انشاء اللہ تعلق خداوندی بھی نصیب ہوگا اور دین و دنیا کی بہبود بھی حاصل ہوگی۔ اللہ تعالیٰ اس سعی کو قبول فرمائے اور مسلمانوں کو اس سے مستفیض فرمائے (آمین)

فقط

صوفی عبدالرحمن عفی عنہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## دین و دنیا کی بھلائی کے لیے

(۱) ﴿رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي  
الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾

"اے ہمارے رب دے ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں  
بھلائی اور بچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے"

تمام بھلائیاں حاصل کرنا اور تمام

برائیوں سے محفوظ رہنا

(۲) ﴿اللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ  
مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ

مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ  
الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا  
قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ﴿۳﴾

"اے اللہ ہم تجھ سے ہر اس خیر کا سوال کرتے ہیں جس کا  
تیرے نبی ﷺ نے تجھ سے سوال کیا۔ اور ہم ہر اس برائی  
سے پناہ چاہتے ہیں جس سے تیرے نبی ﷺ نے پناہ مانگی۔  
اور تجھ ہی سے مدد چاہی جاتی ہے اور ساری حاجات کی تیری ہی  
طرف سے کفایت ہوتی ہے اور نہیں ہے گناہوں سے بچنے کی  
طاقت اور نہ طاعت پر پابندی کی قوت مگر اللہ ہی کی طرف سے فقط"

دین و دنیا کی بہبود

(۳) ﴿اللَّهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا﴾

وَأَجْرُنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ ﴿۱﴾

اے اللہ! اچھا کر انجام ہمارا تمام کاموں میں اور پناہ میں رکھ ہم کو دنیا کی رسوائی سے اور آخرت کے عذاب سے۔

جب نماز پڑھ چکے تو اپنے سر پر داہنا ہاتھ رکھے

اور یہ پڑھے غم اور فکر دور کرنے کے لیے

(۲) ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ

الرَّحِيمِ اَللّٰهُمَّ اَذْهَبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ﴾ ﴿۱﴾

اللہ کے ساتھ جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ یا اللہ دور کر دیجیے مجھ سے فکر اور غم۔

اگر کوئی مصیبت پہنچے تو یہ کہے

(۵) ﴿اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاْجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ



عِنْدَكَ أَحْتَسِبُ مُصِيبَتِي فَأَجْرُنِي فِيهَا  
وَأَبْدِلْنِي مِنْهَا خَيْرًا ﴿۱﴾

بے شک ہم اللہ کے ہیں اور بے شک ہم اس کی طرف لوٹ کر  
جانے والے ہیں۔ اے اللہ! آپ کے پاس ثواب مانگتا ہوں  
میں اپنی مصیبت کا پس اجر دیجئے مجھے اس میں اور بدلہ دیجئے  
مجھے اس سے بہتر

(۲) ﴿رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا  
مُسْلِمِينَ﴾

اے ہمارے رب! ہم پر صبر ڈال دے اور اسلام کی حالت میں  
موت دے۔

کافروں کے ظلم سے نجات حاصل کرنے کی دعا

(۷) ﴿رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ﴾

وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿۸﴾

اے ہمارے رب! نہ کیجئے ہمیں ستم سہنے والا ظالم لوگوں کا اور  
چھڑالے ہمیں اپنی رحمت کے ذریعہ کافروں سے۔

(۸) ﴿رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَ ثَبِّتْ أَقْدَامَنَا

وَ انصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿۹﴾

اے ہمارے رب! ڈال دے ہم پر صبر اور جما ہمارے قدم اور  
غالب کر ہم کو کافروں پر۔

(۹) ﴿اللَّهُمَّ اكْفِنَاهُمْ بِمَا شِئْتَ اللَّهُمَّ إِنِّي

أَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ

شُرُورِهِمْ ﴿۱۰﴾

اے اللہ! کافی ہو جا ہم کو ان ظالموں کے مقابلہ میں جس طرح

آپ چاہیں۔ اے اللہ میں کرتا ہوں آپ کو ان کے مقابلہ میں  
اور پناہ چاہتا ہوں، ان کی شرارتوں سے۔

جب دشمن طاقت ور ہو

(۱۰) ﴿اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَاَنْتَصِرُ﴾

میں ہارا ہوا ہوں پس تو میرا بدلہ لے لے۔

جس کسی کو دشمن سے خوف ہو وہ

کثرت سے اس کو پڑھا کرے

(۱۱) ﴿فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَفِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ

الرَّحِمِیْنَ﴾

اللہ سب سے بڑھ کر نگہبان ہے اور وہ سب مہربانوں سے

زیادہ مہربان ہے۔

بلا و مصیبت اور بیماری کے وقت پڑھا کرے

انشاء اللہ نجات ہوگی

(۱۲) ﴿اِنِّیْ مَسْنِیَ الضُّرِّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ

الرَّاحِمِیْنَ﴾

مجھ کو یہ تکلیف پہنچ رہی ہے اور آپ سب مہربانوں سے زیادہ

مہربان ہیں۔

دشمنوں کے مقابلے کے لیے دعا

(۱۳) ﴿رَبِّ اَعِیْنِیْ وَلَا تُعِیْنْ عَلَیْ وَاَنْصُرْنِیْ

وَلَا تَنْصُرْ عَلَیْ وَاَمْكُرْ لِیْ وَلَا تَمْكُرْ عَلَیْ

وَاهْدِنِیْ وَیَسِّرِ الْهُدٰی لِیْ وَاَنْصُرْنِیْ عَلَیْ

مَنْ بَغَىٰ عَلَيَّ ﴿۱۳﴾

اے میرے رب! میری مدد کر اور میرے مقابلہ میں کسی کی مدد مت کر۔ اور فتح دے مجھے اور میرے اوپر کسی کو فتح نہ دے اور تدبیر کر میرے لئے اور میرے اوپر کسی کی تدبیر نہ چلا اور ہدایت کر مجھے اور آسان کر ہدایت کو میرے لیے اور مجھ کو مدد دے اس پر جو مجھ پر زیادتی کرے۔

مکر و فریب دینے والوں سے بچاؤ کے لیے

(۱۳) ﴿وَأَفْوِضْ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ

بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ﴾

میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں بے شک اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے۔



## عافیت کے لئے

(۱۵) ﴿أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ﴾

مانگتا ہوں میں اللہ سے امن دنیا اور آخرت میں۔

(۱۶) ﴿اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ

فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي اللَّهُمَّ اسْتُرْ

عَوْرَتِي وَأَمِنْ رَوْعَتِي﴾

اے اللہ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں معافی اور امن اپنے دین

میں اور اپنی دنیا میں اور اپنے اہل و عیال میں اور اپنے مال

میں۔ اے اللہ! ڈھانک دے میرا عیب اور میرے خوف کو

اطمینان سے بدل دے۔

مراد حاصل ہونا، صبح شام پڑھا کرے

(۱۷) الْمَانِعُ (اے روکنے والے) يَا مُعْطِي (اے دینے والے)

حاکم کا مہربان ہونا

(۱۸) ﴿فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ  
الْعَلِيمُ﴾

(تم سمجھ لو کہ) تمہاری طرف سے عنقریب نمٹ لیں گے اللہ تعالیٰ سنتے ہیں، جانتے ہیں۔

دہشت اور گھبراہٹ کے وقت

(۱۹) ﴿أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ  
غَضَبِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ﴾

وَأَنْ يَحْضُرُونَ ﴿۲۰﴾

میں اللہ کے نام (ہمہ گیر) کلمات کی پناہ لیتا ہوں اللہ کے غضب (وغصہ) سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیطان کے کچوکوں (وسوسوں) سے اور اس سے کہ وہ شیطان میرے پاس آئے۔

نظر بد لگ جانے کے وقت کی دعا

(۲۰) ﴿بِسْمِ اللَّهِ إِلَهُكُمْ أذْهَبْ حَرَّهَا  
وَبَرِّدْهَا وَوَصِّبْهَا﴾

اللہ کے نام پر اے اللہ تو اس (نظر بد) کے گرم و سرد کو اور دکھ درد کو دور کر دے۔

## شفاء کے لئے

(۲۱) ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَسْأَلُ  
اللّٰهَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ  
یَّشْفِیْكَ﴾

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم  
والا ہے۔ میں اللہ العظیم سے سوال کرتا ہوں جو عرش عظیم کا  
رب ہے۔ تجھ کو شفا دے۔

(سات مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کرے)

## دعا کا قبول ہونا

(۲۲) ﴿اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ  
الْوٰحِدُ الْاَحَدُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ

وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفْرًا أَحَدٌ ﴿۲۳﴾

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ ہی واحد و یکتا اکیلے اور بے نیاز اور ایسے واحد و بے نیاز کونہ اس کے لئے اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور جس کا کوئی شریک نہیں۔ (آپ ﷺ نے یہ سن کر ارشاد فرمایا کہ تو نے اس اسم کے ذریعہ دعا کی ہے کہ جب بھی اس کے ذریعہ دعا کی جاتی ہے قبول ہوتی ہے اور جب بھی اس کے ذریعہ سوال کیا جاتا ہے عطا ہوتا ہے)

جس پر کوئی مصیبت آن پڑے یا

آنے کا اندیشہ ہو تو یہ پڑھا کرے

(۲۳) ﴿حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ عَلَى اللَّهِ﴾



تَوَكَّلْنَا وَنِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ﴿۲۳﴾

کافی ہے، ہم کو اللہ اور اچھا کارساز ہے۔ اللہ ہی پر بھروسہ کیا، ہم نے اور وہ بہت اچھا دوست ہے اور اچھا مددگار ہے۔

اس دعا میں اسمِ اعظمِ مخفی ہے جس مصیبت اور بلا میں

پڑھے گا انشاء اللہ فائدہ عظیم اٹھائے گا اور ہر حاجت

پوری ہوگی

(۲۳) ﴿لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ

مِنَ الظَّالِمِينَ﴾

نہیں ہے کوئی معبود مگر تو پاک ہے تو بے شک میں ظالموں میں

سے ہوں۔

## حاجت پوری کرنے کے لیے

(۲۵) ﴿اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ تَعْجِيلَ  
عَافِيَتِكَ وَدَفْعَ بَلَائِكَ وَخُرُوجًا مِّنَ  
الدُّنْيَا إِلَى رَحْمَتِكَ يَا مَنْ يَكْفِي عَن كُلِّ  
أَحَدٍ وَلَا يَكْفِي مِنْهُ أَحَدٌ يَا أَحَدًا مِّنْ لَا أَحَدَ  
لَهُ يَا سَنَدًا مِّنْ لَا سَنَدَ لَهُ انْقَطَعَ الرَّجَاءُ  
الْأَمِنُكَ نَجِّنِي مِمَّا أَنَا فِيهِ وَأَعِنِّي عَلَى مَا  
أَنَا عَلَيْهِ مِمَّا نَزَلَ بِي بِجَاهِهِ وَجْهَكَ  
الْكَرِيمَ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ (آمین)

اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے عافیت عاجلہ اور تیری بلا کا دفعیہ اور  
نکلنا دنیا سے تیری رحمت کی طرف اے وہ کہ کافی ہے سب کے عوض  
اور نہیں کافی ہے اس کے عوض میں کوئی اے بے کسوں کے کس،

اے بے سہاروں کے سہارے! سب سے امید کٹ گئی مگر تجھ سے  
 امید لگی ہوئی ہے۔ نجات دے مجھے اس حال سے جس میں میں  
 ہوں یعنی اس بلا سے جو مجھ پر نازل ہوئی ہے۔ اپنی ذات پاک  
 کے صدقہ میں اور اس حق کے طفیل میں جو محمد ﷺ کا آپ پر ہے۔  
 (آمین)

## حالت کی درستی کے لئے

(۲۶) ﴿رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا  
 مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا﴾

اے ہمارے رب! دے ہمیں اپنے پاس سے ایک رحمت اور  
 درستی کا سامان ہمارے لئے مہیا فرما دے۔

## کام کی آسانی کے لئے

(۲۷) ﴿اللَّهُمَّ الطِّفْ بِبِي فِي تَيْسِيرِ كُلِّ

عَيْسِرُهُ فَإِنَّ تَيْسِيرَ كُلِّ عَيْسِيرٍ عَلَيْكَ  
يَسِيرٌ وَأَسْأَلُكَ الْيُسْرَ وَالْمُعَافَاةَ فِي  
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ﴿﴾

اے اللہ! احسان کر میرے ساتھ ہر مشکل کو آسان کرنے میں  
کیونکہ ہر مشکل کو آسان کر دینا تیرے لئے بہت آسان ہے  
اور مانگتا ہوں میں تجھ سے سہولت اور معافی دنیا اور آخرت  
میں۔

کوئی ظالم مسلط ہو

(۲۸) ﴿اللَّهُمَّ إِلَهَ جِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ  
وَإِسْرَافِيلَ وَإِلَهَ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ  
وَإِسْحَاقَ عَافِنِي وَلَا تَسْلِطَنَّ أَحَدًا مِنِّي﴾

خَلِقْ عَلَيَّ بِشِيئِي لَا طَاقَةَ لِي بِهِ ﴿۲۹﴾

اے اللہ! معبود جبرئیل کے اور میکائیل کے اور اسرافیل کے اور ابراہیم کے اور اسماعیل کے اور اسحاق کے عافیت دے مجھے اور ہرگز مسلط نہ کرنا اپنی مخلوق میں سے کسی کو مجھ پر ایسی چیز کے ساتھ جس کی برداشت مجھ میں نہ ہو۔

کسی بھی رنج و غم یا دکھ بیماری میں گرفتار

ہونے کے وقت کثرت سے یہ پڑھا کرے

﴿۲۹﴾ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ﴿۲۹﴾

کوئی بھی طاقت اور قوت (اللہ کی مدد) کے سوا (میسر) نہیں۔

جب کوئی بات طبیعت کے خلاف پیش

آئے تو یہ کہے

(۳۰) ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَىٰ كُلِّ حَالٍ﴾

شکر ہے اللہ کا ہر حال میں۔

اگر کوئی کام دشواری میں پڑ جائے تو یہ پڑھے

(۳۱) ﴿اللَّهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا  
وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ سَهْلًا إِذَا شِئْتَ﴾

اے اللہ! نہیں ہے سہل مگر وہ کہ آپ نے اس کو سہل کیا اور آپ  
جب چاہتے ہیں تو بڑی سے بڑی مشکل کو آسان کر دیتے  
ہیں۔

## غم اور فکر سے پناہ

(۳۲) ﴿اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مَوْتٍ

اللَّهُمَّ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ مَوْتِ الْغَمِّ﴾

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں فکر کی موت سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں غم کی موت سے۔

(۳۳) ﴿اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةِ﴾

اے اللہ! نہیں ہے عیش مگر آخرت کا عیش۔

## ناگہانی برائی سے پناہ

(۳۴) ﴿اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فُجَاءَةَ الْخَيْرِ

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فُجَاءَةِ الشَّرِّ﴾

اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے ایسی بھلائی جو اچانک مل

جائے اور تیری پناہ چاہتا ہوں نا گہانی برائی سے۔

## کامل توکل

(۳۵) ﴿اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ  
 الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ اكْفِنِي كُلَّ مُهِمٍّ مِنْ  
 حَيْثُ شِئْتَ وَمِنْ أَيْنُ شِئْتَ حَسْبِيَ اللَّهُ  
 لِدِينِي حَسْبِيَ اللَّهُ لِدُنْيَايَ حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَا  
 أَهْمَنِي حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَنْ بَغَى عَلَيَّ حَسْبِيَ  
 اللَّهُ لِمَنْ حَسَدَنِي حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَنْ كَادَنِي  
 بِسُوءٍ حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الْمَوْتِ حَسْبِيَ اللَّهُ  
 عِنْدَ الْمَسْئَلَةِ فِي الْقَبْرِ حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ  
 الْمِيزَانِ حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ حَسْبِيَ  
 اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ



## الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿۱﴾

اے پروردگار ساتوں آسمان کے اور پروردگار عرشِ عظیم کے!  
 اے اللہ کافی ہو جا تو مجھے ہر مہم میں جس طرح سے چاہے تو۔  
 اور جس جگہ سے چاہے تو کافی ہے مجھ کو اللہ میرے دین کے  
 لیے کافی ہے مجھ کو اللہ میری دنیا کے لیے، کافی ہے مجھ کو اللہ  
 میری کل فکروں کے لیے۔ کافی ہے مجھ کو اللہ اس شخص کے لیے  
 جو مجھ پر زیادتی کرے۔ کافی ہے مجھ کو اللہ اس شخص کے لیے جو  
 مجھ پر حسد کرے۔ کافی ہے اللہ مجھ کو اس شخص کے لیے جو فریب  
 دے مجھے برائی کے ساتھ کافی ہے مجھ کو اللہ موت کے وقت  
 کافی ہے مجھ کو اللہ قبر میں سوال کے وقت، کافی ہے مجھ کو اللہ  
 میزان کے پاس کافی ہے مجھ کو اللہ پلِ صراط کے پاس کافی ہے  
 مجھ کو اللہ، نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے، اسی پر بھروسہ کیا  
 میں نے اور وہی رب ہے عرشِ عظیم کا۔

نعمت کے چھن جانے اور امن

کے پلٹ جانے سے پناہ

(۳۶) ﴿اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ  
نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ  
نِعْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ﴾

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں تیری نعمت کے جاتے رہنے  
سے۔ اور تیرے امن کے پلٹ جانے سے اور تیرے عذاب  
کے ناگہاں آجانے سے۔

لوگوں سے مستغنی

(۳۷) ﴿اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ إِيمَانًا دَائِمًا  
وَأَسْئَلُكَ يَقِينًا صَادِقًا وَأَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ

مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَأَسْأَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ  
وَأَسْأَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ وَأَسْأَلُكَ  
الْغِنَى عَنِ النَّاسِ ﴿﴾

اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے ایمان ہمیشہ رہنے والا اور مانگتا  
ہوں تجھ سے یقین سچا اور مانگتا ہوں تجھ سے امن ہر بلا سے اور مانگتا  
ہوں تجھ سے ہمیشہ رہنا امن کا اور مانگتا ہوں تجھ سے شکر امن پر اور  
مانگتا ہوں تجھ سے بے پروائی لوگوں سے۔

### ظالم کافروں کے لئے بڑدعا

(۳۸) ﴿اللَّهُمَّ عَذِّبِ الْكُفْرَةَ وَأَلْقِ فِي  
قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ وَخَالَفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ  
وَأَنْزِلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ اللَّهُمَّ  
عَذِّبِ الْكُفْرَةَ أَهْلَ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ

الذِّينَ يَجْحَدُونَ آيَاتِكَ وَيُكَذِّبُونَ  
رُسُلَكَ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِكَ وَيَتَعَدُّونَ  
حُدُودَكَ وَيَدْعُونَ مَعَكَ إِلَهًا آخَرَ لَا إِلَهَ  
إِلَّا أَنْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُولُ  
الظَّالِمُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا ﴿٣٠﴾

اے اللہ! عذاب دے کافروں کو اور ڈال دے ان کے دلوں  
میں رعب اور اختلاف پیدا کر دے ان کی بات میں اور اتار ان  
پر اپنا قہر اور عذاب اور اے اللہ! عذاب دے کافروں کو اہل  
کتاب اور مشرکوں کو جو انکار کرتے ہیں تیری آیتوں اور  
جھٹلاتے ہیں تیرے رسولوں کو اور روکتے ہیں تیری راہ سے اور  
تجاوز کرتے ہیں تیری حدود سے اور پکارتے ہیں تیرے ساتھ  
دوسرے معبود کو نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے با برکت ہے

تو اور تو برتر ہے ان باتوں سے جو ظالم لوگ کہتے ہیں۔

## فتنے اور فساد سے بچاؤ کے لئے

(۳۹) ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَمَانُ!  
 أَمَانُ يَا حَسَنًا! أَمَانُ! أَمَانُ! أَمَانُ يَا مَنَّا!  
 أَمَانُ! أَمَانُ! أَمَانُ! أَمَانُ! أَمَانُ يَا  
 سُبْحَانَ! أَمَانُ! أَمَانُ! أَمَانُ مِنْ فِتْنَةِ الزَّمَانِ  
 وَجَفَاءِ الْإِنْحَوَانِ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَظُلْمِ  
 السُّلْطَانِ بِفَضْلِكَ يَا رَحِيمُ يَا رَحْمَنُ يَا  
 ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ  
 خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ  
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ﴾

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت  
 رحم والا ہے۔ ذات امان سے امن چاہتا ہوں اے رحمت  
 والے! ذات امان سے امن چاہتا ہوں۔ اے احسان کرنے  
 والے! امن چاہتا ہوں بھرپور امن اے بدلہ لینے والے! امن  
 چاہتا ہوں کامل امن اے پاک ذات والے! امن چاہتا ہوں  
 بھرپور امن، زمانے کے فتنے اور بھائیوں کے ظلم و زیادتی سے  
 اور شیطان کے شر سے اور بادشاہ کے ظلم سے اپنے فضل  
 و مہربانی کے ساتھ اے بخشنے والے اے مہربان۔ اے بزرگی  
 اور عزت والے۔ اور رحمت نازل فرما اپنی مخلوق کے سب سے  
 بہترین محمد ﷺ پر اور ان کی آل اور تمام اصحاب پر اپنی  
 رحمت سے۔ اے سب سے زیادہ رحمت کرنے والے۔

## جو اس درود تہجینا کا ورد کرے سب

### بلاؤں سے محفوظ رہے

(۴۰) ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ  
 صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُنَجِّنَا بِهَا مِنْ  
 جَمِیْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاَفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا  
 جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتَطَهِّرْنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ  
 السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلٰی  
 الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصٰی الْغَایَاتِ مِنْ  
 جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیْوةِ وَبَعْدَ  
 الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ  
 بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ﴾

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم

کرنے والا ہے۔ اے اللہ رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر ایسی  
 رحمت کہ نجات دے تو ہم کو اس رحمت کے طفیل تمام ہولنا کیوں  
 اور پریشانیوں سے اور آفتوں سے اور پوری کر دے تو اس  
 رحمت کے طفیل ہماری تمام حاجتیں اور پاک کر دے تو اس کے  
 طفیل ہم کو تمام گناہوں سے اور بلندی عطا کرے تو ہم کو اس  
 کے طفیل اپنے نزدیک اونچے مراتب میں اور پہنچا دے تو ہم کو  
 اس کے طفیل انتہائی مقاصد تک بھلائیوں کی زندگی میں اور  
 موت کے بعد، بے شک آپ ہر چیز پر قادر ہیں، دعا قبول  
 فرما اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

تمت بالخیر